جوانانِ وطن

اے جوانانِ وطن تم ہو وطن کے پاسباں
ناز فرماتی ہے تم پر مادرِ ہندوستاں

پاکبازانِ وطن ہو اور ہو تم سرخرو
ٹھہر سکتا ہی نہیں دشمن تمہارے رُوبرو

تم اگر چاہو تو مٹ جائے وطن کا خلفشار
پرسکوں ماحول پا جائیں یہی لیل و نہار

ریگ زاروں میں نظر آنے لگیں ہریالیاں
رنج و آلام و مصائب کی جگہ خوش حالیاں

ہرطرف ہوجائیں روشن آرزوؤں کے چراغ
غمزدوں کے دل نظر آئیں خوشی سے باغ باغ

ملک و ملت کے لیے کر دو نچھاور اپنی جاں
اس طرح آباد کرلو آرزوؤں کا جہاں

نفرت وتفریق کا بت توڑ دینا ہے تمھیں
عزم سے طوفاں کے رُخ کو موڑ دینا ہے تمھیں

ہے مٹانا سر زمین ہند سے غربت تمھیں
دورتر کرنا ہے ہر اک دل سے بھی نفرت تمھیں

کتنے چنگیزوں کو تم نے کر دیا ہے بال و پر
خاک میں ان کا ملا کر رکھ دیا سب کرّ وفر

چپے چپے کو بنا دو ہند کے رشک جناں
چھو نہ پائے اس کی عظمت کو کبھی وہم وگماں

یوں تو کہنے کے لیے ہر بھارتی مزدور ہے
سر بلندی اس کی پھر بھی دہر میں مشہور ہے

ڈاکٹر عبرتؔ بہرائچی
محلّہ ناظر پورہ، بہرائچ

ماں یہ کیا کر رہی ہو

بتاؤ تو اے ماں یہ کیا کر رہی ہو
ستم کر رہی ہو جفا کر رہی ہو

تمنا ہے میری میں دنیا میں آؤں
چراغ وفا آکے میں بھی جلاؤں

بتاؤں تمھیں آکے بیٹی کی خوبی
مگر بات تم کو یہ کیا الٹی سوجھی

تمہارے رحم میں ابھی ایک جاں ہوں
تمھیں ہی پتہ ہے کہ اب میں کہاں ہوں

دیا مشورہ جو معالج نے تم کو
تباہی کا باعث ہے وہ میری دیکھو

عجب دور ہے کیا یہ دور مشینی
کہ پیدائش سے پہلے ہی کیا تم کو سوجھی

مری ماں تم اپنے حمل کو گرا کر
گلا گھونٹ دوگی میری زندگی کا

تمنا ہے میری میں دنیا میں آؤں
چراغ وفا آکے میں بھی جلاؤں

ذرا سوچ لو اپنے ذہنوں کو بدلو
کہ تم بیٹیوں کے مراتب کو سمجھو

نہیں گھر میں بیٹی تو رونق کہاں ہے
یہ بیٹی کے دم سے ہی روشن جہاں ہے

ساحر داؤدنگری
6/275، للیتا پارک، لکشمی نگر، دہلی۔92